السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت اپنے شوہر کو اپنے زیورات کی زکوۃ دے سکتی ہے ؟ یہ جانتے ہوئے کہ وہ ملازم ہے اور اس کی تنخواہ چار ہزار ریال ہے لیکن وہ تقریباً تیس ہزار ریال کا مقروض ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے دو قولوں میں سے صحیح قول کے مطابق عورت اپنے خاوند کو زیورات یا زیورات کے علاوہ کی زکوۃ دے سکتی ہے جب اس کا شوہر فقیر ہو یا ایسا مقروض ہو کہ وہ قرض چکانے کی طاقت نہیں رکھتا کیونکہ عمومی دلائل اسی طرف راہنمائی کرتے ہیں اللہ تعالی کا فرمان ہے ۔

(إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ "(التوبہ :60"

صدقات تو صرف فقیروں اور مسکینوں کے لیے اور ان پر مقرر عاملوں کے لیے ہیں اور ان کے لیے جن کے دلوں میں الفت ڈالنی مقصود ہے اور گردنیں چھڑانے میں اور تاوان بھرنے والوں میں اور اللہ کے راستے میں اور مسافر" (میں (خرچ کرنے کے لیے ہیں) یہ اللہ کی طرف سے ایک فریضہ ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا کمال حکمت والا ہے ۔" (سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 241

محدث فتویٰ